

تَّأْخُذِ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۚ إِنَّآ إِذَا الظَّالِمُونَ ۙ

یاس اپنا سامان پایا اس کے سوا کسی (اور) کو پکڑ لیں تب تو ہم ظالموں میں سے ہو جائیں گے ۵

فَلَمَّا اسْتِيسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ

پھر جب وہ یوسف (علیہ السلام) سے مایوس ہو گئے تو علیحدگی میں (باہم) سرگوشی کرنے لگے، ان کے بڑے

تَعْلَمُوا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ

(بھائی) نے کہا: کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کی قسم اٹھوا کر پختہ وعدہ لیا تھا اور اس سے

مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ يُوسُفَ ۚ فَلَنْ اُبْرَحَ اِلَّا رَضَ

پہلے تم یوسف کے حق میں جو زیادتیاں کر چکے ہو (تمہیں وہ بھی معلوم ہیں) سو میں اس سرزمین سے ہرگز نہیں

حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْ اَبِىّٖٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

جاؤں گا جب تک مجھے میرا باپ اجازت (نہ) دے یا میرے لئے اللہ کوئی فیصلہ فرما دے، اور وہ سب سے بہتر

الْحٰكِمِيْنَ ۙ ۝۸۰ اِرْجِعُوْا اِلٰى اٰبِيْكُمْ فَقُولُوْا يٰۤاَبَانَا اِنَّ

فیصلہ فرمانے والا ہے ۵ تم اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ پھر (جا کر) کہو: اے ہمارے باپ! بیشک آپ کے

اِبْنُكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدْنَا اِلَّا بِمَا عَلَيْنَا وَ مَا كُنَّا

بیٹے نے چوری کی ہے (اس لئے وہ گرفتار کر لیا گیا) اور ہم نے فقط اسی بات کی گواہی دی تھی جس کا ہمیں علم تھا

لِّلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۙ ۝۸۱ وَ سَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيْهَا وَ

اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے ۵ اور (اگر آپ کو اعتبار نہ آئے تو) اس بستی (والوں) سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلہ

الْعِيْرَ الَّتِيْ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۚ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۙ ۝۸۲ قَالَ

(والوں) سے (معلوم کر لیں) جس میں ہم آئے ہیں، اور بیشک ہم (اپنے قول میں) یقیناً سچے ہیں ۵ یعقوب (علیہ السلام) نے

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ فَصَبِرْ جَبِيْلٌ ۖ عَسٰى

فرمایا: (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لئے مرغوب بنا دی ہے، اب صبر (ہی) اچھا ہے،